مکاتیب و مراسلات

عزیز گرامی قدر ڈاکٹر حافظ حسن مدنی سلّمك الله تعالیٰ وعافاك

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ماہنامہ 'محدث' شمارہ مئی ۲۰۱۲ء میں آپ کا تحریر کردہ گرامی قدر اداریہ بعنوان "مسئلہ تکفیر وخروج اور علما کی ذمے داری" نظر نواز ہوا۔ ماشاء اللہ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی!

ع اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

بین الاقوامی استعمار اور اس کے اتحادیوں کی افغانستان وعراق، پاکستان اور صومالیہ وغیرہ اسلامی ممالک میں کھلی جارحیت اور چیرہ دستیوں اور ان ممالک میں مسلط امریکی غلام اور پٹھوؤں کی طرف سے اس ظلم وجبر کی حمایت کی وجہ سے مسلمان نوجوانوں میں اسلام دشمن طاقتوں کے ساتھ ان حکمرانوں کے خلاف بھی غیظ وغضب کے جو شدید جذبات پیدا ہو رہے ہیں جو اُن کے ایک گروہ کو تکفیر وخروج تک پہنچانے کا باعث بن رہے ہیں۔ اس پر آپ نے بڑے اعتدال وتوازن کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ اس میں ایک طرف نوجوانوں کے جذبات کو سمجھنے کی تلقین کی گئی ہے اور دوسری طرف علما کو اس انتہائی اہم مسئلے میں اپنی ذمے داریاں ادا کرنے کی اہمیت اجاگر کی گئی ہے۔

اسی طرح سرحدی محاذ اور قبائلی علاقوں میں باطل سے برسرپیکار افراد اور تنظیموں کو جو دہشت گرد قرار دے کر اپنے اور بیگانے سب ان کو ظلم وستم کا نشانہ بنا رہے ہیں، اس پر تمام اسلامی جماعتوں اور تنظیموں کی خاموشی یا نیم خاموشی کو بھی بجا طور پر ایک بڑے المیے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ یہ تمام باتیں بلاشبہ مسلمانوں کی خاموش اکثریت کے دلی جذبات کی ترجمانی ہے، ان کی دھڑکنوں سے ہم آہنگ ہیں اور اِن حالات سے نمٹنے کے لیے صحیح راہ عمل کی نشاندہی ہے۔

راقم دل کی اتھاہ گہرائیوں سے عزیز محترم کو اس اداریے پر مبارک باد پیش کرتا ہے کہ